حضرت ابراہیم علیہ السّلام

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

1. حضرت ابراہیم علیہ السلام کے حالاتِ زندگی کے بارے میں جان سکیں۔
2. حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تعلیمات سے روشناس ہو سکیں۔
3. حضرت ابراہیم علیہ السلام کے حالاتِ زندگی سے رہ نمائی حاصل کر سکیں اور اپنی عملی زندگی میں ان کی صفات کو اپنا سکیں۔
4. حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قرآنی تذکرہ کی اہمیّت کو جان سکیں۔
5. حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ایمانی تذکرے سے اپنے دل و دماغ کو منوّر کر سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

حضرت ابراہیم علیہ السّلام ایک عظیم پیغمبر ہیں۔ آپ علیہ السّلام کو "خلیل اللہ" یعنی اللہ تعالیٰ کا دوست بھی کہا جاتا ہے۔ آپ عراق میں پیدا ہوئے۔ آخری نبی حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی اولاد میں سے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السّلام کا ذکر قرآنِ مجید میں متعدّد بار آیا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے بعد جتنے بھی پیغمبر آئے وہ سب حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی اولاد میں سے آئے۔ اسی وجہ سے آپ کو "ابوالانبیاء" یعنی پیغمبروں کا باپ کہا جاتا ہے۔ یہودیت، مسیحیت اور اسلام تینوں مذاہب میں حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو انتہائی قابلِ احترام اور قابلِ تعظیم سمجھا جاتا ہے، یہاں تک کہ مشرکین مکّہ بھی خود کو "ابراہیمی" کہتے تھے۔

حضرت ابراہیم علیہ السّلام قریباً چار ہزار سال قبل عراق میں پیدا ہوئے۔ حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے بچپن سے ہی بتّوں کی عبادت کی مخالفت کی۔ حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی کھل کر بتّوں کی مخالفت کرنے پر ان کو قتل کرنے اور گھر سے نکالنے کی دھمکی دی گئی۔ حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے ایک مرتبہ بت خانے میں جا کر بتّوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور آپ علیہ السّلام کا نمرود بادشاہ کے ساتھ مناظرہ ہوا۔ مناظرہ میں حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے دلائل پر غور کرنے کے بجائے یہ شاہی فرمان جاری کیا گیا کہ ان کو جلا ڈالو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو۔

حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو آگ میں ڈالے جانے کا واقعہ پیش آیا مگر اللہ تعالیٰ کے حکم سے آگ حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے لیے ٹھنڈی ہونے کے ساتھ سلامتی اور آرام کا باعث بن گئی۔ اس قوم کی بد نصیبی کی حد یہ تھی کہ اتنا بڑا معجزہ دیکھنے کے باوجود بھی وہ ایمان نہیں لائے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو عراق سے فلسطین ہجرت فرمانے کا حکم دیا۔ فلسطین اور شام کے علاقے میں آپ علیہ السّلام کی دعوت خوب پھیلی۔ آپ علیہ السّلام توحید کی تبلیغ کے لیے مصر بھی تشریف لے گئے۔ اس طرح حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے دنیا کے ایک بڑے حصّے میں اللہ تعالیٰ کی بندگی اور اطاعت کا پیغام پہنچایا۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو عمر کے آخری حصّے میں اولاد سے نوازا۔ حضرت اسماعیل علیہ السّلام آپ علیہ السّلام کے بڑے بیٹے ہیں، جن کی والدہ کا نام حضرت ہاجرہ علیہا السّلام ہے۔ دوسرے بیٹے کا نام حضرت اسحاق علیہ السّلام ہے اور ان کی والدہ کا نام حضرت سارہ علیہا السّلام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان دونوں بیٹوں کے ذریعے حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو بڑی برکت عطا فرمائی۔

اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے اپنی بیوی حضرت ہاجرہ علیہا السّلام اور بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السّلام کو مکّہ مکرّمہ کے چٹیل میدان میں چھوڑ دیا۔ جب کھانے پینے کے لیے کچھ نہ رہا تو حضرت ہاجرہ علیہا السّلام بے چین ہو کر قریب ہی صفا اور مروہ نامی پہاڑیوں پر پانی کی تلاش میں دوڑیں۔ ایک ماں کی یہ بے چینی دیکھ کر اللہ تعالیٰ نے وہاں پانی کا چشمہ جاری کر دیا، جسے زم زم کا چشمہ کہا جاتا ہے۔ اس طرح اس بے آباد وادی میں پانی کا انتظام ہو گیا۔ کچھ مدت کے بعد ایک قبیلہ بنو جرہم کا ادھر سے گزر ہوا۔ پانی کی سہولت دیکھ کر انھوں نے حضرت ہاجرہ علیہا السّلام سے قیام کی اجازت چاہی۔ حضرت ہاجرہ علیہا السّلام نے انھیں وہاں قیام کی اجازت دے دی۔

پھر اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم پر تاریخِ انسانی کا وہ عظیم الشّان کارنامہ انجام دیا، جس کا مشاہدہ نہ اس سے پہلے کبھی زمین و آسمان نے کیا اور نہ اس کے بعد کریں گے۔ اپنے جگر گوشے حضرت اسماعیل علیہ السّلام کو منھ کے بل زمین پر لٹا دیا۔ چھری تیز کی، آنکھوں پر پٹی باندی اور پوری طاقت سے چھری اپنے بیٹے کے گلے پر چلاتے رہے، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ صدا آئی: "اے ابراہیم! تم نے خواب سچ کر دکھایا، ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔" چناں چہ حضرت اسماعیل علیہ السّلام کے بدلے جنّت سے ایک مینڈھا

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

بھیج دیا گیا، جسے حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے ذبح کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السّلام کی قربانی قبول فرمائی۔ مسلمان ہر سال عیدالاضحیٰ کے موقع پر سنّتِ ابراہیمی پر عمل کرتے ہوئے جانوروں کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان کرتے ہیں۔

اس عظیم امتحان میں کامیابی کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو حکم دیا کہ دنیا میں میری عبادت کے لیے گھر تعمیر کرو۔ چناں چہ باپ بیٹے نے مل کر مکّہ مکرّمہ میں بیت اللہ شریف (خانہ کعبہ) کی تعمیر کی۔

بیت اللہ کی تعمیر سے فراغت کے بعد اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ لوگوں میں حج کا اعلان کردو۔ حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے حج کا اعلان کیا۔ چناں چہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السّلام کا اعلان نہ صرف اس وقت کے زندہ لوگوں تک پہنچا دیا بلکہ عالمِ ارواح میں تمام روحوں نے بھی یہ آواز سنی۔ جس شخص کی قسمت میں بیت اللہ کی زیارت لکھی تھی اس نے اس اعلان کے جواب میں لبّیک کہا۔ حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے اللہ تعالیٰ سے مکّہ مکرّمہ کے بارے میں جو دعائیں مانگی تھیں، اللہ تعالیٰ نے ان تمام دعاؤں کو قبول فرمایا۔

حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے اللہ تعالیٰ کے ہر حکم کو پورا کیا۔ اس راہ میں آنے والی ہر قسم کی تکلیف کو برداشت کیا۔ اس کا صلہ یہ ملا کہ اللہ تعالیٰ انھیں قیامت کے دن تو بلند مقام عطا فرمائیں گے ہی، لیکن اس کے ساتھ ساتھ دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ نے ان کے نام کو ایسا چمکایا کہ دنیا بھر کے مسلمان انھیں عقیدت اور احترام کے ساتھ یاد کرتے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

خانۂ کعبہ، مکّہ مکرّمہ

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ

آیت 74 تا 90

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٧٤

اور جب ابراہیم (علیہ السّلام) نے اپنے باپ آزر سے فرمایا کیا تُو بُتوں کو معبود بناتا ہے؟ بے شک میں تجھے اور تیری قوم کو کھلی گمراہی میں دیکھتا ہوں۔

وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ۝٧٥

اور اسی طرح ہم نے ابراہیم (علیہ السّلام) کو دکھائے آسمانوں اور زمینوں کے عجائبات اور اس لیے کہ وہ خوب یقین کرنے والوں میں ہو جائیں۔

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ

پھر جب ان پر رات چھا گئی (تو) انھوں نے ایک ستارا دیکھا (ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا (کیا) یہ میرا ربّ ہے؟ پھر جب وہ غائب ہو گیا

قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ۝٧٦ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ

(تو) انھوں نے فرمایا کہ میں غروب ہو جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ پھر جب انھوں نے چاند کو چمکتا ہوا دیکھا (تو) فرمایا (کیا) یہ میرا ربّ ہے؟

فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ۝٧٧

پھر جب وہ بھی غائب ہو گیا تو (ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا کہ اگر میرا ربّ مجھے ہدایت نہ فرماتا تو میں بھی ضرور گمراہ قوم میں سے ہو جاتا۔

فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ

پھر جب سورج کو چمکتا ہوا دیکھا (تو) فرمایا (کیا) یہ میرا ربّ ہے؟ یہ سب سے بڑا ہے پھر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو (ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا

اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝٧٨ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ

کہ اے میری قوم! بے شک میں بے زار ہوں اُن سے جنھیں تم شریک ٹھہراتے ہو۔ بے شک میں نے اپنا رخ کر لیا سب سے الگ ہو کر

فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝٧٩ ۚ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ۭ

اُسی کی طرف جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ اور اُن کی قوم اُن سے جھگڑنے لگی

قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ۭ وَلَآ اَخَافُ

(ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا کیا تم مجھ سے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو؟ حالاں کہ اُس نے تو مجھے ہدایت عطا فرمائی ہے اور میں (اُن سے) نہیں ڈرتا

مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا ۭ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ

جنھیں تم اُس کا شریک ٹھہراتے ہو مگر میرا ربّ ہی کچھ (نقصان) چاہے (تو پہنچا سکتا ہے) میرا ربّ (اپنے) علم سے ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

أَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَ كَيْفَ أَخَافُ مَآ أَشْرَكْتُمْ وَ لَا تَخَافُوْنَ

تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ اور میں کیوں ڈروں اُن سے جنھیں تم شریک ٹھہراتے ہو جب کہ تم نہیں ڈرتے

أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ فَأَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ

کہ تم اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہو جس کی اس نے تم پر کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی تو دونوں فریقوں میں سے

أَحَقُّ بِالْأَمْنِ ۚ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨١﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَمْ يَلْبِسُوْٓا إِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ

کون امن کا زیادہ حق دار ہے؟ اگر تم جانتے ہو۔ جو لوگ ایمان لائے اورانھوں نے اپنے ایمان کو ظلم سے نہیں ملایا

أُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٨٢﴾ وَ تِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ إِبْرٰهِيْمَ

یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے امن ہے اور وہی ہدایت یافتہ ہیں۔ اور یہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم (علیہ السّلام) کو عطا فرمائی تھی

عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ

اُن کی قوم کے مقابلہ میں ہم درجات میں بلند فرما دیتے ہیں جس کو ہم چاہتے ہیں بےشک آپ کا ربّ بڑی حکمت والا

عَلِيْمٌ ﴿٨٣﴾ وَ وَهَبْنَا لَهٗٓ إِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا

خوب جاننے والا ہے۔ اور ہم نے اُن (ابراہیم علیہ السّلام) کو اسحاق (علیہ السّلام) اور یعقوب (علیہ السّلام) عطا فرمائے ہم نے سب کو

هَدَيْنَا ۚ وَ نُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ

ہدایت عطا فرمائی اور اس سے پہلے ہم نے نوح (علیہ السّلام) کو بھی ہدایت عطا فرمائی اور اُن کی اولاد میں سے

دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ وَ أَيُّوْبَ وَ يُوْسُفَ وَ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ؕ

داوٗد (علیہ السّلام) اور سلیمان (علیہ السّلام) اور ایوب (علیہ السّلام) اور یوسف (علیہ السّلام) اور موسیٰ (علیہ السّلام) اور ہارون (علیہ السّلام) کو (بھی ہدایت عطا فرمائی)

وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٤﴾ ۙ وَ زَكَرِيَّا وَ يَحْيٰى وَ عِيْسٰى وَ إِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ

اور ہم نیک کام کرنے والوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ اور زکریا (علیہ السّلام) اور یحییٰ (علیہ السّلام) اور عیسیٰ (علیہ السّلام) اور الیاس (علیہ السّلام) کو (بھی ہدایت عطا فرمائی)

مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٥﴾ ۙ وَ إِسْمٰعِيْلَ وَ الْيَسَعَ وَ يُوْنُسَ وَ لُوْطًا ؕ

یہ سب صالحین میں سے تھے۔ اور اسماعیل (علیہ السّلام) اور الیسع (علیہ السّلام) اور یونس (علیہ السّلام) اور لوط (علیہ السّلام) کو (بھی ہدایت

وَ كُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٦﴾ ۙ وَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ

عطا فرمائی) اور ان سب کو ہم نے (ان کے زمانے کے) تمام جہان والوں پر فضیلت عطا فرمائی۔ اور ان کے باپ دادا

وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَ إِخْوَانِهِمْ ۚ وَ اجْتَبَيْنٰهُمْ وَ هَدَيْنٰهُمْ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٨٧﴾

اور ان کی اولاد اور ان کے بھائیوں میں سے بھی (کچھ کو) اور ہم نے اُنھیں چُن لیا اور اُنھیں سیدھے راستے کی طرف ہدایت عطا فرمائی۔

وقف لازم

ع ۱۵ ۹

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ لَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ

یہ ہے اللہ کی ہدایت جس سے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے نوازے اگر وہ لوگ شرک کرتے تو ان کے کیے ہوئے

مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ۚ

تمام اعمال ضرور برباد ہوجاتے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنھیں ہم نے کتاب اور حکمت اور نبوّت عطا فرمائی

فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾

تو اب اگر یہ لوگ ان کا انکار کریں تو ہم نے ان پر ایسے لوگ مقرر کر رکھے ہیں جو ان کے منکر نہیں ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ

یہی وہ لوگ ہیں جنھیں اللہ نے ہدایت عطا فرمائی تو آپ ان کے طریقہ پر چلیں آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے

اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾ ع

میں تم سے نہیں مانگتا اس (تبلیغ) پر کوئی اجر، یہ تو تمام جہان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔

(ع ۱۲ رکوع)

سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ

آیت 69 تا 104

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۰﴾

اور آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) ان پر تلاوت کیجیے ابراہیم (علیہ السّلام) کا قصہ۔ جب انھوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟

قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿۷۱﴾ قَالَ

وہ کہنے لگے ہم بتوں کی پوجا کرتے ہیں لہٰذا ہم ہمیشہ ان ہی (کی پوجا) پر جمے رہنے والے ہیں۔ (ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا

هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿۷۲﴾ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا

کیا وہ تمھاری (فریاد) سنتے ہیں جب تم (انھیں) پکارتے ہو؟ یا وہ تمھیں فائدہ پہنچاتے ہیں یا نقصان پہنچاتے ہیں؟ انھوں نے کہا

بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۵﴾

بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا تھا اسی طرح کرتے ہوئے۔ (ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا کیا تم نے (ان کی حقیقت میں) غور کیا جن کی تم پوجا کرتے ہو؟

اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۷﴾ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ

(وقف لازم)

تم بھی اور تمھارے پہلے باپ دادا بھی۔ تو بے شک وہ میرے دشمن ہیں سوائے تمام جہانوں کے ربّ کے۔ وہ جس نے مجھے پیدا فرمایا

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿۷۸﴾ وَ الَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَ يَسْقِيْنِ ﴿۷۹﴾ وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿۸۰﴾

تو وہی میری رہنمائی فرماتا ہے۔ اور وہی مجھے کھلاتا اور مجھے پلاتا ہے۔ اور جب میں بیمار ہو جاتا ہوں تو وہی مجھے شفا عطا فرماتا ہے۔

وَ الَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿۸۱﴾ وَ الَّذِيْۤ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۸۲﴾

اور جو مجھے موت دے گا پھر مجھے زندہ فرمائے گا۔ اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ وہ میری خطائیں بخش دے گا بدلہ کے دن۔

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَ اجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۸۴﴾

اے میرے ربّ! مجھے حکمت عطا فرما اور مجھے صالحین میں شامل فرما۔ اور میرا ذکرِ خیر جاری فرما بعد میں آنے والوں میں۔

وَ اجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿۸۵﴾ وَ اغْفِرْ لِاَبِيْۤ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۸۶﴾

اور مجھے بنا دے نعمتوں والی جنّت کے وارثوں میں سے۔ اور میرے باپ کو بخش دے بے شک وہ گمراہوں میں سے ہے۔

وَ لَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾

اور مجھے رُسوا نہ کرنا جس دن لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔ جس دن نہ مال فائدہ دے گا اور نہ بیٹے (اولاد)۔

اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۹۰﴾

مگر جو اللہ کے پاس آیا سلامتی والے (پاک) دل کے ساتھ (وہی کامیاب ہوگا)۔ اور جنّت قریب کر دی جائے گی پرہیزگاروں کے لیے۔

وَ بُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۹۲﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اور جہنم ظاہر کر دی جائے گی گمراہوں کے لیے۔ اور ان سے کہا جائے گا وہ کہاں ہیں جن کو تم پوجتے تھے؟ اللہ کے سوا

هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَ الْغَاوٗنَ ﴿۹۴﴾ وَ جُنُوْدُ اِبْلِيْسَ

کیا وہ تمھاری مدد کر سکتے ہیں یا وہ خود کو بچا سکتے ہیں؟ پھر وہ اور تمام گمراہ اس (جہنم) میں اوندھے مُنھ ڈال دیے جائیں گے۔ اور ابلیس کے لشکر بھی

اَجْمَعُوْنَ ﴿۹۵﴾ قَالُوْا وَ هُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۹۶﴾ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۷﴾

سب کے سب۔ وہ سب اس (جہنم) میں آپس میں جھگڑتے ہوئے کہیں گے۔ اللہ کی قسم! یقیناً ہم تو کھلی گمراہی میں تھے۔

اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَ مَاۤ اَضَلَّنَاۤ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۹۹﴾ فَمَا لَنَا

جب ہم تمھیں ربّ العالمین کے برابر کرتے تھے۔ اور ہمیں تو ان مجرموں ہی نے گمراہ کیا تھا۔ تو (اب) ہمارے لیے کوئی نہیں ہے

مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَ لَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً

سفارش کرنے والوں میں سے۔ اور نہ کوئی گرم جوش دوست ہے۔ تو کاش (دنیا میں) ہمیں واپس ہونا نصیب ہو جاتا

فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾

تو ہم مومنوں میں سے ہو جاتے۔ بے شک اس (قصّہ) میں ضرور (عبرت کی) نشانی ہے اور ان کے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں تھے۔

Web version of PCTB Textbook
Not For Sale

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ ع

اور بے شک آپ کا ربّ ہی بہت غالب نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

٥ ع ٣٦ ٩

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ

آیت 51 تا 73

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ ج

اور ہم نے (موسیٰ علیہ السّلام سے بھی) پہلے ابراہیم (علیہ السّلام) کو ان کی (شان کے مطابق) کامل بصیرت عطا فرمائی تھی اور ہم اُن کو خوب جاننے والے تھے۔

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْۤ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾

جب (ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا اپنے باپ اور اپنی قوم سے یہ کیسی مُورتیاں ہیں جن (کی پوجا) پر تم جم کر بیٹھے ہو؟

قَالُوْا وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ

انھوں نے کہا ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے اُن کی پوجا کرتے ہوئے۔ (ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا یقیناً تم اور تمھارے باپ دادا

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۴﴾ قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿۵۵﴾

کھلی گمراہی میں پڑے رہے ہو۔ وہ بولے کیا تم ہمارے پاس حق لائے ہو یا تم کھیل تماشا کرنے والوں میں سے ہو؟۔

قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ز وَ اَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ

(ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا بلکہ تمھارا ربّ آسمانوں اور زمینوں کا ربّ ہے جس نے اُنھیں پیدا فرمایا ہے اور میں اس پر

مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَ تَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾

گواہوں میں سے ہوں۔ اور اللہ کی قسم! میں یقیناً تمھارے بُتوں کے ساتھ ضرور ایک تدبیر کروں گا اس کے بعد کہ جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے۔

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾

پھر انھوں (ابراہیم علیہ السّلام) نے ان (بتوں) کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا سوائے ان کے ایک بڑے (بُت) کے تاکہ وہ لوگ اس کی طرف رجوع کریں۔

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَاۤ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۹﴾

وہ کہنے لگے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ کس نے کیا ہے؟ یقیناً وہ ظالموں میں سے ہے۔

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗۤ اِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۰﴾ ط

(کچھ) لوگوں نے کہا کہ ہم نے ایک نوجوان کو سنا ہے جو ان کا ذکر (بُرائی سے) کرتا ہے اسے ابراہیم کہا جاتا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰۤى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالُوْۤا

وہ بولے تو لاؤ اسے لوگوں کے سامنے تاکہ وہ (اس کا انجام) دیکھ لیں۔ (جب ابراہیم علیہ السّلام آئے تو) ان لوگوں نے کہا

ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ؕ ﴿۶۲﴾

کیا تم نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ کام کیا ہے اے ابراہیم!۔

قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۳﴾

(ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا (نہیں) بلکہ یہ کام کیا (ہوگا) ان کے اس بڑے (بت) نے لہٰذا تم انھی (بتوں) سے پوچھو اگر وہ بول سکتے ہیں۔

فَرَجَعُوْۤا اِلٰۤى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْۤا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۙ ﴿۶۴﴾

پھر وہ اپنے دلوں میں سوچنے لگے تو (اپنے آپ سے) کہنے لگے بےشک تم خود ہی ظالم ہو۔

ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰۤؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۵﴾

پھر (شرمندہ ہو کر) سر نیچا کر لیا (اور کہنے لگے) یقیناً تم جانتے ہو کہ یہ (بُت) نہیں بولتے۔

قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا

(ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا تو کیا تم پوجتے ہو اللہ کے سوا (ان کو) جو نہ تمھیں کچھ فائدہ دے سکتے ہیں

وَّ لَا يَضُرُّكُمْ ؕ ﴿۶۶﴾ اُفٍّ لَّكُمْ وَ لِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾

اور نہ تمھیں نقصان دے سکتے ہیں؟ افسوس ہے تم پر اور ان پر جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوا تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟

قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَ انْصُرُوْۤا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْنَا يٰنَارُ

وہ لوگ کہنے لگے تم اس کو جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو اگر تم کچھ کرنے والے ہو۔ ہم (اللہ) نے فرمایا کہ اے آگ!

كُوْنِيْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ ۙ ﴿۶۹﴾ وَ اَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا

تو ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جا ابراہیم (علیہ السّلام) پر۔ اور ان لوگوں نے ان کے ساتھ ایک بُری چال کا ارادہ کیا تھا

فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ۚ ﴿۷۰﴾ وَ نَجَّيْنٰهُ وَ لُوْطًا

تو ہم نے ان ہی لوگوں کو کر دیا نقصان اُٹھانے والے۔ اور ہم نے اُنھیں (ابراہیم علیہ السّلام کو) اور لوط (علیہ السّلام) کو نجات عطا فرمائی

اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾

اُس سرزمین کی طرف جس میں ہم نے جہان والوں کے لیے برکت رکھی تھی۔

وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ وَ يَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَ كُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿۷۲﴾

اور ہم نے اُنھیں (ابراہیم علیہ السّلام کو) عطا فرمائے اسحاق (علیہ السّلام) اور (اسحاق علیہ السّلام پر) زائد یعقوب (علیہ السّلام بھی) اور ہم نے ان سب کو نیکوکار بنایا۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

وَ جَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ

اورہم نے اُنھیں امام بنایا وہ ہمارے حکم سے ہدایت فرماتے تھے اورہم نے ان کی طرف وحی فرمائی نیک کام کرنے کی

وَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَ كَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ۚ۝۷۳

اور نماز قائم کرنے کی اور زکوٰۃ ادا کرنے کی اور وہ سب ہمارے عبادت گزار (بندے) تھے۔

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کیجیے۔

i حضرت ابراہیم علیہ السّلام کا لقب ہے:

(الف) خلیل اللہ (ب) کلیم اللہ (ج) صفی اللہ (د) نجی اللہ

ii حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو بچپن ہی سے نفرت تھی:

(الف) کھیل کود سے (ب) بتّوں کی عبادت سے (ج) اپنی قوم سے (د) بادشاہ نمرود سے

iii حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے زمانے میں عراق کا بادشاہ تھا:

(الف) فرعون (ب) قارون (ج) نمرود (د) نجاشی

iv سنّتِ ابراہیمی کی یاد میں مسلمان ہر سال جانور قربان کرتے ہیں:

(الف) عیدالفطر کے موقع پر (ب) عیدالاضحیٰ کے موقع پر (ج) رمضان المبارک میں (د) محرّم الحرام میں

v حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے لوگوں میں اعلان کیا:

(الف) نماز کا (ب) روزے کا (ج) زکوٰۃ کا (د) حج کا

2 مختصر جواب دیجیے۔

i حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی ایک خصوصیت تحریر کیجیے۔

ii حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو ابوالانبیاء یعنی انبیاء کرام علیہم السّلام کا باپ کیوں کہا جاتا ہے؟

iii حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے بیٹوں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

iv. زم زم کا چشمہ کس طرح جاری ہوا؟

v. حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی زندگی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

3 تفصیلی جواب دیں:

i. حضرت ابراہیم علیہ السّلام کا مقام و مرتبہ تحریر کیجیے۔

ii. حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی زندگی کے اہم واقعات بیان کیجیے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی زندگی کے بارے میں اپنے مطالعہ کو وسعت دیجیے۔
- حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے بارے میں ایک تقریر تیار کیجیے اور کمرا جماعت میں پیش کیجیے۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

- حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی زندگی کے مزید مستند واقعات طلبہ کو سنائیں اور پھر ان سے کہیں وہ ان واقعات کو کمرا جماعت میں بیان کریں۔
- طلبہ کو قرآنِ مجید کی ان آیات کا حوالہ دیں جن میں حضرت ابراہیم علیہ السّلام کا ذکر آیا ہے۔
- حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی زندگی سے حاصل ہونے والے اسباق طلبہ کے سامنے پیش کریں۔

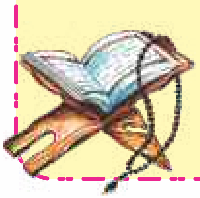

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale